دعائے

امیرالمومنین علیہ السلام

مع منظوم اردو ترجمہ

مرزا انوار حسین انوار

وقف محق مکتبۃ العلوم کراچی

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

نام کتاب : دعائے امیر المومنین علیہ السلام
مع منظوم اردو ترجمہ

ترجمہ : مرزا انوار حسین انوار

ترتیب : قنبر زیدی

کمپوزنگ : ٹیک ویژنریز

تعدادِ اشاعت : پانچ سو

سالِ اشاعت : ۲۰۲۲ء بمطابق ۱۴۴۳ھ

ناشر : شیعیانِ علیؑ ڈاٹ کام

پیشکش : خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

ہدیہ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی دعائے منظوم اور اس کے مفہوم کا اردو میں منظوم ترجمہ ہدیہ ناظرین ہے مولاؑ کی یہ باعظمت دُعا وظائف مومنین کا اہم جزو رہی ہے اور محبان اہل بیت علیہم السلام ہر دور میں اس کے ورد سے فائز المرام ہوتے رہے ہیں اس مقدس دُعا کی برکت سے جملہ حاجات دینی و دنیوی برآتی ہیں۔ چونکہ دعا میں مخمس کے جملہ بند حروف ابتث کی ترتیب سے نظم ہوئے ہیں اس لیے ہم نے بھی اسی ترتیب کو اردو نظم میں ملحوظ رکھا ہے۔

بفحوای کلام الامام امام الکلام، امام کے فرمودات کی صحیح ترجمانی خواہ وہ نثر ہی میں کیوں نہ ہو دشوار ہے لہٰذا اپنی علمی استطاعت کی کوتاہی کی اعتراف کرتے ہوئے صاحبانِ علم سے استدعا ہے کہ وہ تصیح سے مستفید فرمائیں۔ امید ہے کہ مومنین کرام یہ دُعا اور اس کا ترجمہ پڑھ کر اس عبد گنہگار کو بھی دعائے خیر میں شمولیت کا شرف بخشیں گے۔

خادم المومنین انوار حسین غفر اللہ ذنوبہ

فوائد و خواص دعائے منظوم
امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

جو مومن کہ بہ اعتقاد درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نماز اس خمسہ متبرکہ کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل کامیاب ہو۔

- رضائے الٰہی
- صفائے باطن
- روشنی دل
- دفع وسوسۂ شیطان
- نجات آتش دوزخ سے
- داخل ہونا جنت میں
- اجابت دعا
- ترقی دولت
- وسعت رزق
- ادائیگی قرض
- حفاظت شر و دشمن
- پناہ ظلم بادشاہ و جابر حکمران
- دفع امراض جملہ اقسام
- خوشحالی
- دفع تنگدستی

غرض کہ فوائد اس کے تحریر سے باہر ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ وَيَا فَاطِرَ السَّمَآءِ

اے کہ سُنتا ہے تو دلوں کی دُعا — اے کہ تو نے کیے ہیں خلق سما

وَيَا دَائِمَ الْبَقَآءِ وَيَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ

تو ہے باقی تیرے لئے ہے بقا — وسعتوں پر ہے تیرا دست عطا

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

بہر ہر بے نوا و زار و یتیم

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ

عالم درازدار رمز غیوب — ساتر و عیب پوش جملہ عیوب

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ

غافر و پردہ دار رِجس ذنوب — کاشف رنج و غم جلائے کُروب

عَنِ الْمُوْهِقِ الْكَظِيْمِ

دافع ابتلائے قلب کظیم

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

تو ہے اعلیٰ بلند تیرے صفات — تو اُگاتا ہے بحر و بر سے نبات

وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ	وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ
نام تیرا ہے جامع اشتات	ذرّہ ذرّہ کو دی ضائے حیات
مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِيْمِ	
زندہ کردی ہیں استخوانِ رمیم	
وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ	مِنَ اللَّاجِّ الْحِثَاثِ
ابر رحمت سے ہے نزول غیاث	ہے ہواؤں پہ بادلوں کا اثاث
عَلَى الْحَزْنِ وَالدِّمَاثِ	اِلَى الْجُوَّعِ الْغِرَاثِ
سخت اور نرم خاک کی میراث ہیں	شکم سیر کل ذکور واناث
مِنَ الْهُزَّمِ الرَّزُوْمِ	
ابر آئینہ دار لطف عمیم	
وَيَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ	سَمَآءً بِلَا فُرُوْجٍ
خلق فرما دیئے ہیں بارہ بروج	آسماں میں نہیں شگاف وفروج
مَعَ اللَّيْلِ ذِالْوُلُوْجِ	عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْمُلُوْجِ
ظلمتوں سے دیا ہے شب کو عروج	کشور نور پردہ اس کا خروج
يُغَشِّيْ سَنَا النُّجُوْمِ	
آئی تاروں پہ چھائی مثل غنیم	

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ   وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ

کہتے ہیں تجھ کو فالق الاصباح   کامیابی کے باب کا فتّاح

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ   بُكُورًا مَعَ الرَّوَاحِ

ہیں ہوائیں نشاط کی مفتاح   صبح و شام آئیں لے کے خیر و فلاح

فَيَنْشَانَ بِالْغُيُومِ

دوش پر ابر ہے متاعِ ضخیم

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ   أَوْتَادُهَا الشَّوَامِخِ

کوہساروں کو کر دیا راسخ   ان کی میخیں رفیع اور شامخ

فِي أَرْضِهِ السَّوَاخِ   أَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخِ

سنگلاخی کا کون ہے ناسخ   ٹیلے گویا پہاڑ ہیں باذخ

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيمِ

تیری صنعت کا ارتقا ہے قدیم

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ   وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ

رہ نما راہ بر حرا او شاد   صائب الہام منتہائے مراد

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ   وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ

عدل سے بانٹتا ہے رزق عباد   تیرے دم سے ہے زندگیٔ بلاد

وَيَا فَارِجَ الْغُمُومِ

دافع درد و رنجہائے الیم

وَيَا مَنْ بِهِ اَعُوذُ   وَيَا مَنْ بِهِ اَلُوذُ

یاالٰہی ! تیری پناہ و معاذ   میرا ملجا مرا مقام و ملاذ

وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوذُ   فَمَا عَنْهُ لِي شُذُوذُ

تیرے فرمان و حکم کا ہے نفاذ   ہوں جو اس سے جدا محال اور

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمٍ

شاذ ہے کرم تیرا بردبار و حلیم

وَيَا مُطْلِقَ الْاَسِيرِ   وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ

تو نے آزاد کر دیئے ہیں اسیر   جوڑ دیں ہڈیاں شکستہ کثیر

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ   وَيَا غَازِيَ الصَّغِيرِ

کر دیئے ہیں غنی ہزاروں فقیر   تو ہے روزی رسانِ طفلِ صغیر

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ

ہیں شفایاب فرش گیر و سقیم

وَيَا مَنْ بِهِ اِعْتِزَازِ   وَيَا مَنْ بِهِ اِحْتِرَازِ

تو نے بخشا ہے مجھے بڑا اعزاز   حرز و جوشن بنا بہر انداز

مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِ	وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِ
مجھ کو رسوا کیا نہ بندہ نواز	چھٹ گئی ظلمت بلائے دراز

اَعِذْنِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ
رنج و غم سے نجات بخش کریم

وَمِنْ جِنَّةٍ وَاِنْسٍ	لِذِکْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
مجھ تک آئے نہ شرّ جن و اناس	آئے گر ذکرِ اخروی سے ہو یاس
لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ	وَمِنْ شَرِّ غَوِیِّ نَفْسٍ
ڈال دیتا ہے دل میں خبط قیاس	شرِ نفسِ غوی نہ آئے پاس

وَشَیْطَانِهَا الرَّجِیْمِ
دور ہو ہر بدی دیو رجیم

وَیَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ	عَلَی النَّاسِ وَالْمَوَاشِ
ہو گیا ضامن نزولِ معاش	آدمی، چارپائے، سب خوش باش
وَالْاَفْرَاخِ فِی الْعِیَاشِ	مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّیَاشِ
آشیانوں میں چوزے ہیں بشاش	پا گئے بال و پر بہ دانہ و آش

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِیْمٍ
ربّ قدوس تیری ذات علیم

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِ لِلْمُطِيعَاتِ وَالْعَوَاصِ
مالکِ قسمت عوام و خواص — زیر فرماں ہے ہر مطیع، ہر عاص
فَمَا عَنْهُ مِنْ مَّنَاصٍ لِعَبْدٍ وَّلَا خَلَاصٍ
تیرے اعدا ہوں یا کہ اخلاص — حکم سے یاں نہیں کسی کو خلاص
لِمَاضٍ وَّلَا مُقِيمٍ
خواہ ماضی ہوں یا یہ حال مقیم
وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ لِمَحْضِ الْيَقِيْنِ رَاضٍ
بدلہ دینے میں ہے بڑا فیاض — بخشے محض یقین سے نکھرے ریاض
بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ اَحْكَامِهِ الْمَوَاضِ
تیرے احکام جاریہ کی بیاض — جاری کرتی ہے مصلحت کے حیاض
تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيْمٍ
تیری حکمت نمودِ شانِ حکیم
وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيْطٌ وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيْطُ
تو نے گھیرا ہے تو ہے ہم پر محیط — عفو افراط یا کہ ہو تفریط
وَمَنْ مُلْكِهِ الْبَسِيْطُ وَمَنْ عَدْلِهِ الْقَسِيْطُ
مالک الملک تیرا ملک بسیط — عدل میں بے عدیل تو ہے قسیط

عَلَى الْبِرِّ وَالْاَثِيْمِ

تیرا انصاف نیک و بد پہ تویم

وَيَا رَائِيَ اللَّحُوْظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوْظِ

سب اشارے کنائے ہیں ملحوظ اور سُنتا ہے کل حروف و لفوظ

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ بِاِحْصَائِهِ الْحَفِيْظِ

بانٹ دیتا ہے سب کے حصے حظوظ تیرے احصامیں کل حصص محفوظ

بِعَدْلٍ مِّنَ الْقَسِيْمِ

عدل پر ہے عطاؤں کی تقسیم

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيْعُ وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيْعُ

دل کی سُنتا ہے بات ایسا سمیع زیب دیتا ہے تجھ کو عرش رفیع

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيْعُ وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيْعُ

تیری مخلوق کل عجیب و بدیع تیرا ہمسایہ ہے قوی و منیع

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ

ظلم و ظالم سے بے خطر ہے ندیم

يَا مَنْ حَبَا فَاَسْبَغَ مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ

تو نے بخشا ہے کرم کا ایاغ اوج پر آیا آرزو کا دماغ

وَيَا مَنْ كَفٰى وَبَلَّغَ	مَا قَدْ كَفَا وَاَفْرَغَ
کام تیرا کفایت اور بلاغ	فیض کافی سے مل گیا ہے فراغ
مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيْمِ	
تیرا احسان بالیقین ہے عظیم	
وَيَا مَلْجَا الضَّعِيْفِ	وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيْفِ
ملجا و مامن ضعیف و نحیف	مرجع و مفزعِ وضیع و شریف
تَبَارَكْتَ مِنْ لَطِيْفٍ	رَحِيْمٍ بِنَا رَؤُفٍ
تیرا کردار ہے عفیف و لطیف	رحم کر مجھ پہ اے رؤف و لطیف
خَبِيْرٍ بِنَا كَرِيْمٍ	
باخبر مجھ سے تیری ذاتِ کریم	
وَيَا مَنْ قَضٰى بِحَقٍّ	عَلٰى نَفْسٍ كُلِّ خَلْقٍ
تجھ کو حکم قضا کا استحقاق	کیوں نہ ہو خلق پر کہ ہے خلاق
وَفَاتَا بِكُلِّ اُفْقٍ	فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّ
موت کی زد میں آگئے آفاق	کیا بچائیں گے یہ بروج و رواق
مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ	
خم اجل کے لئے سرِ تسلیم	

تَرَانِیْ وَلَا اَرَاکَ	وَلَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ
تو مجھے دیکھتا ہے ہوں غمناک	ہے فقط تو ہی میرا ربّ پاک
فَقُدْنِیْ اِلٰی ھُدَاکَ	وَلَا تُغْشِنِیْ رِدَاکَ
مجھ کو رُشد وہدیٰ کا دے ادراک	ہو نہ جاؤں کہیں تباہ وہلاک
بِتَوْفِیْقِکَ الْعَصُوْمِ	
اپنی توفیق کر شریک وسہیم	
وَیَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ	وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ
چھا رہا ہے دلوں پہ تیرا جلال	صاحبِ عظمت و وقار وجمال
وَذَا الْکَیْدِ وَالْمِحَالِ	وَذَا الْمَجْدِ وَالْفِعَالِ
تیری تدبیر کی مثال محال	تو ہے ذالمجد والکرم متعّال
تَعَالَیْتَ مِنْ رَحِیْمِ	
عالی القاب، ذات ربّ رحیم	
اِجْرِنِیْ مِنَ الْجَحِیْمِ	وَمِنْ ھَوْلِھَا الْعَظِیْمِ
ہاں بچانا، پھر رہا ہے جحیم	اس کی ہیبت کا دغدغہ ہے عظیم
وَمِنْ عَیْشِھَا الذَّمِیْمِ	وَمِنْ حَرِّھَا الْمُقِیْمِ
زندگیٔ جحیم سخت ذمیم	آگ اس کی سدا رہے گی مقیم

وَمِنْ مَآءِهَا الْحَمِيْمِ

الاماں ! الحذر زآبِ حمیم

وَاَصْحِبْنِيَ الْقُرْاٰنَ وَاَسْكِنِّيَ الْجِنَانَ

بخش مجھ کو تلاوتِ قرآں کر عطا قصر روضۂ رضواں

وَزَوِّجْنِيَ الْحِسَانَ وَنَاوِلْنِيَ الْاَمَانَ

حوروں سے ازواج کر یزداں ! فضل سے دے مقامِ امن واماں

اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

مجھ کو کردے عطا تو باغِ نعیم

اِلٰى نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ بِغَيْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ

ہو فراوانیٔ نعیم ولہو گوش زد ہو کبھی نہ قولِ لغو

وَلَا بِادِّكَارِ شَجْوٍ وَلَا بِاعْتِدَادِ شَكْوٍ

نقش و غم لوحِ دل سے کردے محو ہو نہ شکوہ کبھی بہ طورِ سہو

سَقِيْمٍ وَلَا كَلِيْمٍ

ہوں نہ مجروح اور نہ ہوں میں سقیم

اِلَى الْمَنْظَرِ النَّزِيْهِ الَّذِيْ لَا لُغُوْتَ فِيْهِ

کل نظارے دکھا حسین ووجیہ ماندگی، کاہلی سے پاک ونزیہ

هَنِيْئًا لِّسَاكِنِيْهِ   فَطُوْبٰى لِعَامِرِيْهِ

رہنے والوں کو ہیں وہ خلد شبیہ   شاد آباد ہیں جہاں پہ فقیہ

ذَوِى الْمَدْخَلِ الْكَرِيْمِ

اہلِ ایماں کا ہے مقامِ کریم

اِلٰى مَنْزِلٍ تَعَالٰى   بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَا

وہ مقامِ سکوں ہے بالا   حسن نے جس کو نور کر ڈالا

بِالنُّوْرِ قَدْ تَوَالَا   تَلْقٰى بِهِ الْجَلَالَا

ہے تجلّی کی ضو سے اجیالا   مل گئے واں وہی، کہ ہیں اعلیٰ

قَدْ حُفَّ بِالنَّسِيْمِ

ناز سے واں رواں دواں ہے نسیم

اِلَى الْمَفْرَشِ الْوَطِيِّ   اَلَى الْمَلْبِسِ الْبَهِيِّ

نرم بستر ہیں سیج جن پہ سجی   خلعتیں فاخرہ بہ شانِ شہی

اِلَى الْمَطْعَمِ الشَّهِيِّ   اِلَى الْمَشْرَبِ الْهَنِيِّ

کھانے مرغوب دلپسند سبھی   سرد مشروب، باغ باغ ہے جی

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِيْمِ

ساغر خوش گوار، مشکِ ختیم

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ	يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ
ہو نبیؐ پر درود متوالی	اے خدا ہر ولی کا تو والی
اِرْحَمْ عَلَى الْعَلِيِّ	وَآلِهِ التَّقِيِّ
رحم فرما علیؑ پہ یا عالی	اور صلوٰۃ، آلِ پاک پر تالی

بِإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ

تیرا احساں، ترا کرم ہے قدیم

تمت بالخیر

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَأَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ